السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکابر علمائے احناف کا رفع الیدین کے بارے میں آراء کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی مالا بد میں رفعیدین کی بابت لکھتے ہیں کہ اکثر فقہاء و محدثین اثبات آں مے کنند۔ اور مولوی عبد المومن صاحب مرحوم دیوبندی مولانا عبد الحیٔ صاحب لکھنوی کے شاگرد تھے ان کی روایت تھی کہ مولانا رفع یدین کیا کرتے تھے۔

مولوی عبد الحق صاحب ملتان ی، مولانا انور شاہ صاحب دیوبندی مرحوم کے شاگرد ہیں ان کی روایت ہے کہ میں نے شاہ صاحب کو رفعیدین کرتے دیکھا۔ اسی طرح شاہ صاحب کے اور شاگردوں سے بھی سننے میں آیا ہے کہ فرمایا کرتے تھے: رفع یدین عمر بھر میں کبھی کرلینا چاہیے ایسا نہ ہو کہ اس سنت کے تعلق سوال ہو۔ مولانا انور شاہ مرحوم بھی (رفع یدین) کے منسوخ کے قائل نہیں ہیں بلکہ اپنے شاگردوں کو فرمایا کرتے تھے۔ کہ گاہے بگاہے اس پر عمل کرلینا چاہیے تاکہ قیامت میں یہ سوال نہ ہو کہ اس سنت کو کیوں چھوڑ دیا۔ اس کے گواہ مولوی عبد الکبیر صاحب کشمیری حال امرتسری ہیں۔

آمین بالجہر اور رفع یدین کرنے والوں کو بنظر حقارت دیکھنا درست نہیں کیوں کہ بہت سے صحابہ وتابعین اور ائمہ مجتہدین ان کو سنت سمجھتے ہیں۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3 ص 157

محدث فتویٰ